کو، رموز و اوقاف سے بے نیازی اور پروف کی بے افراط اغلاط سے داغ دار نہ کرتے، اور کاش کہ جہاں انھوں نے اتنی تصاویر دی ہیں، صومالیہ کی جغرافیائی پوزیشن کی وضاحت کے لیے ایک دو نقشے بھی شامل کر دیتے۔

ملک شام کی عظیم الشان فتوحات اور صحابہ کرام کے مجاہدانہ کارنامے : از مولانا فضل محمد۔ ناشر: ادارہ دعوت اسلام، جامعہ یوسفیہ نبویہ شرف آباد، کراچی۔ صفحات ۲۸۰۔ قیمت درج نہیں۔

مصنف نے یہ کتاب واقدی کی بلاد الشام سے اور کہیں کہیں البدایہ والنہایہ کی مدد سے مرتب کی ہے۔ واقدی کے بارے میں وہ کہتے ہیں کہ "واقدی پر فن حدیث میں اگرچہ کلام ہے، لیکن وہ فن تاریخ کا امام اور مستند عند الانام ہے"۔ چنانچہ سرورق پر "ایمان افروز، عام فہم اور مستند تاریخی حقائق" کا ذیلی عنوان دیا گیا ہے۔ آج، جب کہ جہاد کی نئی داستانیں رقم ہو رہی ہیں، اس کتاب کا مطالعہ یقیناً اہل ایمان کا خون گرم کرنے کا باعث ہو گا۔ (مسلم سجاد)

فراہی مقالات : مرتبہ : ادارہ علوم القرآن علی گڑھ۔ ناشر: دار التذکیر، ۲۴۲ علامہ اقبال روڈ نزد پل نہر دھرم پورہ لاہور۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت درج نہیں۔

قرآن مجید سے متعلق اہم موضوعات پر ۲۶ علمی و تحقیقی مضامین کا یہ مجموعہ، مجلہ "الاصلاح" میں شائع شدہ مقالات کا ایک انتخاب ہے۔ "الاصلاح" قرآنیات کا اختصاصی رسالہ تھا اور ۱۹۳۶ سے ۱۹۳۹ تک مولانا امین احسن اصلاحی کے زیر ادارت شائع ہوتا رہا۔ رسالۂ مذکور کم یاب ہے، اس اعتبار سے ادارۂ علوم القرآن نے زیرِ نظر کتاب کی شکل میں، قرآنیات کے شائقین کو ایک نادر اور گراں قدر علمی تحفہ فراہم کیا ہے۔ مضامین کے عنوانات (ترتیب و نظام قرآن۔ نظم قرآن۔ حروف مقطعات۔ اسماء سور۔ قرآن میں تکرار کی نوعیت اور قصہ آدم و شیطان۔ قرآن مجید اور حج۔ نجات کا قرآنی تصور۔ تقویٰ۔ خلوص۔ لفظ آلاء کی تحقیق۔ اقسام قرآن۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی۔ مُصَدِّقًا لِمَا بَیْنَ یَدَیْهِ کی صحیح تاویل وغیرہ) اور مقالہ نگاروں (مولانا حمید الدین فراہی، مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا اختر احسن اصلاحی، مولانا ابو اللیث اصلاحی ندوی، مولانا بدر الدین اصلاحی اور مولانا حافظ عبد الاحد اصلاحی وغیرہم) کے اسما اور علمی مقام و مرتبے سے، مجموعے کی اہمیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ادارۂ علوم القرآن نے مضامین کے انتخاب پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ تدوین کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضامین کے حوالوں کی تکمیل، احادیث و اشعار کی تخریج اور ضروری حواشی و تعلیقات کا اضافہ بھی کیا ہے۔